

جمہوریت کے ذریعے پاکستان میں کبھی تبدیلی نہیں آئے گی:

جمہوریت میں خواہ کوئی بھی انتخاب جیت لے فتح صرف استعمار کی ہوتی ہے

پاکستان کے گیارہویں عام انتخابات نے واضح کر دیا ہے کہ جمہوریت کے ذریعے پاکستان میں کبھی تبدیلی نہیں آسکتی اور نہ ہی نیا پاکستان بن سکتا ہے۔ ایک طرف صوبوں میں وہ جیتتے ہیں جو دہائیوں کے تجربے کی بنیاد پر کرپشن کرنے میں ماہر ہو چکے ہیں۔ جبکہ دوسری جانب مرکز میں وہ کامیاب ہو کر آئے ہیں جو یہ دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ کرپشن کو ختم کرنا چاہتے ہیں لیکن ان کی صفیں کرپٹ عناصر سے بھری پڑی ہیں کیونکہ جمہوریت میں صرف کرپٹ ہی الیکٹیبلز (Electables) ہیں۔ یہ صورتحال اُس وقت سے ہی واضح ہو چکی تھی جب انتخابات کی دوڑ دھوپ شروع ہوئی اور کرپٹ سیاست دانوں نے انتخابی مہم پر کروڑوں روپے خرچ کیے تاکہ وہ حکمرانی حاصل کر کے اربوں روپے کمائیں۔ گیارہویں عام انتخابات کے نتائج ایک بار پھر وہی ثابت کریں گے جو پچھلے دس انتخابات میں بھی ثابت ہو چکا ہے۔ اس بات سے قطع نظر کہ پاکستان میں انتخاب کون جیتتا ہے، فتح ہمیشہ استعمار کی ہوتی ہے نہ کہ عوام کی۔ ماضی کے تمام انتخابات کی طرح بین الاقوامی مالیاتی فنڈ (آئی ایم ایف) جو کہ ایک استعماری ادارہ ہے، ہمارے بجٹ کا ڈھانچہ تشکیل دے گا۔ ماضی کے تمام انتخابات کی طرح امریکی پینٹاگون (PENTAGON) اور سینٹکوم (CENTCOM) ہماری فوجی پالیسی کا تعین کریں گے اور ہماری افواج کو افغانستان، بھارت اور چین کے حوالے سے امریکی خارجہ پالیسی کے مقاصد کو پورا کرنے کے لیے استعمال کیا جائے گا۔ اور ماضی کے تمام انتخابات کی طرح یو ایس ایڈ (USAID) اور یونیسکو (UNESCO) ہماری آنے والے نسلوں کے لیے تعلیمی نصاب کا تعین کرتے رہیں گے تاکہ ہماری نسلوں کو اسلام سے دور کر دیا جائے۔ پاکستان میں جمہوری انتخاب جیتنے والا ایک ایسا گھوڑے پر سوار ہے جس گھوڑے کی باگیں مضبوطی سے امریکہ کے ہاتھ میں ہیں۔

گیارہویں عام انتخابات ختم ہو گئے لیکن حزب التحریر ولایہ پاکستان کی نبوت کے طریقے پر خلافت کے قیام کی مہم جاری رہے گی۔ جمہوریت نے ہمیں بار بار ناکامی سے دوچار کیا ہے اور پاکستان کے نام نہاد نئے حکمران بھی یقینی طور پر ہمیں ناکامی کی طرف ہی لے کر جائیں گے۔ اب وقت آ گیا ہے کہ ہم سب حزب التحریر کے ساتھ مل کر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی وحی کی بنیاد پر قائم حکمرانی کا قیام عمل میں لائیں۔ حزب التحریر اسلام کی بنیاد پر حکمرانی کے لیے مکمل طور پر تیار ہے، اس کے پاس ریاست خلافت کے ڈھانچے اور اس کے نظاموں کی تفصیلات پر مبنی کتابوں کا ذخیرہ ہے، اور اس کے پاس ہماری رہنمائی کے لیے مغرب میں مراکش سے مشرق میں انڈونیشیا تک مخلص، پُر عزم اور باخبر مرد و خواتین کی ایک فوج تیار ہے۔ خلافت کا قیام ہماری ذمہ داری ہے کیونکہ ہمارے لیے تمام امور میں اسلام کے ذریعے حکمرانی کرنا ایک فرض ہے، یہ کوئی ایسا اختیار نہیں کہ چاہا تو استعمال کر لیا اور نہ چاہا تو چھوڑ دیا۔ یہ اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی جانب سے عالم ایک فرض ہے:

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ وَلَا لِمُؤْمِنَةٍ إِذَا قَضَى اللّٰهُ وَرَسُولُهُ أَمْرًا أَنْ يَكُونَ لَهُمُ الْخِيَرَةُ مِنْ أَمْرِهِمْ وَمَنْ يَعْصِ اللّٰهَ وَرَسُولَهُ فَقَدْ

ضَلَّ ضَلَالًا مُّبِينًا

"اور کسی مومن مرد اور مومن عورت کو حق نہیں ہے کہ جب اللہ اور اس کا رسول کوئی امر مقرر کر دیں تو وہ اس کام میں اپنا بھی کچھ اختیار سمجھیں۔ اور جو کوئی

اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرے وہ صریح گمراہ ہو گیا" (الاحزاب: 36)۔

ولایہ پاکستان میں حزب التحریر کا میڈیا آفس